مٹّی کا دِیا

جھُٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹّی کا دِیا
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا
تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دِیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا
گر نکل کر اِک ذرا محلوں سے باہر دیکھیے
ہے اندھیرا گھُپ در و دیوار پر چھایا ہوا
سُرخ رؤ آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں
روشنی سے جن کی ملاّحوں کے بیڑے پار ہیں

الطاف حسین حالؔی

معنی یاد کیجیے

جُھٹ پُٹے کے وقت	:	سورج ڈوبنے کے وقت، شام کے وقت
سرِ رہ	:	راستے میں
رہ گیر	:	راستہ چلنے والا، راہی
پردیسی	:	مسافر، دوسری جگہ کا رہنے والا
جھاڑ	:	شیشے کا بنا ہوا ایک قسم کا شمع دان
فانوس	:	چراغ کی حفاظت کرنے والا شیشہ، چمنی
سدا	:	ہمیشہ
سُرخ رُو	:	کامیاب
آفاق	:	اُفق کی جمع، دُنیا، کائنات
رہ نما مینار	:	وہ روشن مینار جو سمندروں میں جہازوں اور کشتیوں کو راستہ دکھانے میں مدد کرتے ہیں۔
ملّاح	:	کشتی چلانے والا
بیڑے	:	جہازوں اور کشتیوں کا قافلہ
بیڑا پار ہونا	:	منزل پر پہنچنا، کامیاب ہونا

سوچیے اور بتایئے

1. بڑھیا نے مٹّی کا دِیا کس وقت روشن کیا؟
2. راستے میں مٹّی کا دِیا روشن کرنے کا کیا مقصد تھا؟

© NCERT not to be republished

3. مٹّی کا دِیا جھاڑ اور فانوس سے بہتر کیوں ہے؟
4. محلوں کے باہر اندھیرا ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
5. رات میں ملّاحوں کو راستہ دکھانے میں کون سی چیز مدد کرتی ہے؟
6. دوسروں کی بھلائی کے لیے ہم کیا کیا کام کر سکتے ہیں؟

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

آسان بہتر روشنی محل اندھیرا

مصرعے مکمل کیجیے

1. جُھٹ پُٹے کے وقت ______ سے ایک مٹّی کا دیا
2. تا کہ رہ گیر اور ______ کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
3. راہ سے ______ گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
4. روشنی سے جن کی ______ کے بیڑے پار ہیں

املا درست کیجیے

بُڑیا آصان فانوص پردیصی مہلوں بھطر صُرخ

لکھیے

1. اس نظم کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے
2. آپ نے بھلائی کا کوئی کام ضرور کیا ہوگا، اسے اپنے الفاظ میں لکھیے

© NCERT not to be republished

کالم ’الف‘ اور کالم ’ب‘ کے مصرعوں کو ملا کر صحیح شعر لکھیے

(ب)	(الف)
تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں	جُھٹ پُٹے کے وقت گھر سے ایک مٹّی کا دیا
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا	راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دِیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے	روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا

غور کرنے کی بات

- آپ نے پڑھا کہ مٹی کے معمولی دیے سے راہ گیروں کو کتنا فائدہ ہوا۔ وہ ٹھوکر کھانے سے بچ گئے اور دیے کی تھوڑی سی روشنی میں انھوں نے آسانی سے راستہ پار کرلیا۔ اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ لوگوں کی مدد کرنے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بہت زیادہ قیمتی چیزوں اور روپے پیسے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مدد کرنے کے جذبے اور دردمند دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑا آدمی وہی ہے جو دوسروں کے کام آئے۔

© NCERT not to be republished